



## سوال

کیا سونے کی زکاۃ قیمت فروخت کے حساب سے ہوگی یا قیمت خرید کے حساب سے؟

## جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

اسلام میں زکاۃ کا نصاب متعین ہے۔ ہر مال پر زکاۃ واجب نہیں ہے، بلکہ جب مال نصاب کو پہنچتا ہو تو زکاۃ فرض کی گئی ہے۔ سونے کا نصاب 85 گرام مقرر ہے، اور چاندی کا 595 گرام ہے۔

اگر کسی آدمی کے پاس 85 گرام سونا (ساڑھے سات تولہ) یا 595 گرام چاندی (ساڑھے باون تولہ) یا اس سے زائد مقدار پورا سال پڑی رہے تو سال گزرنے کے بعد اڑھائی فیصد کے حساب سے زکاۃ ادا کرے گا۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا كَانَتْ لَكَ بِمِائَةِ دِرْهَمٍ وَعَالَ عَلَيْهَا نَحْوُ فَيْهِنَا خَمْسَةَ دِرْهَمٍ، وَلَيْسَ عَلَيْكَ شَيْءٌ يَفْنَى فِي الدَّيْنِ حَتَّى يَخُونَكَ عِشْرُونَ دِينَارًا، فَإِذَا كَانَ لَكَ عِشْرُونَ دِينَارًا وَعَالَ عَلَيْهَا نَحْوُ فَيْهِنَا نِصْفُ دِينَارٍ، فَمَا زَادَ فَجَسَابٌ ذَلِكَ (سنن أبي داود، الزكاة: 1573) (صحیح).

جب تیرے پاس 200 درہم (595 گرام چاندی) ہو، اس پر سال گزر جائے تو اس میں 5 درہم (زکاۃ) ہے، اور تیرے پاس جو سونا ہے اس میں تب زکاۃ واجب ہوگی جب وہ 20 دینار (85 گرام) ہو جائے، جب سونا 20 دینار (85 گرام) ہو جائے اور اس پر سال گزر جائے تو اس میں آدھا دینار (زکاۃ) ہے، اور جو اس سے زائد ہو اس کی زکاۃ بھی اسی حساب (اڑھائی فیصد) سے دی جائے گی۔

1. جب سونے کا نصاب 85 گرام مکمل ہو جائے، اور ایک سال گزر جائے تو اس میں سے اڑھائی فیصد کے حساب سے زکاۃ نکالنی واجب ہو جاتی ہے۔

2. سال مکمل ہونے کے وقت جو سونے کی قیمت ہوگی اس کے حساب سے زکاۃ ادا کی جائے گی۔ فرض کریں اگر کسی عورت نے دو لاکھ کا زلوہ خرید اور جب سال مکمل ہوا تو اس کی قیمت تین لاکھ ہو گئی تو وہ تین لاکھ کی زکاۃ ادا کرے گی۔ اگر قیمت کم ہو جائے، یعنی اس نے دو لاکھ کا زلوہ خرید لیکن سال گزرنے کے بعد اس کی قیمت ڈیڑھ لاکھ ہو گئی تو وہ ڈیڑھ لاکھ کے حساب سے زکاۃ ادا کرے گی۔

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی



## 1- فضیلة السج جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ